Seminar on Islamic Studies today at MANUU

Published on Apr 23 2019 | Updated on Apr 23 2019

Department of Islamic Studies, Maulana Azad National Urdu University (MANUU) in collaboration with Henry Martyn Institute (HMI), Hyderabad, is organizing Two day National Seminar "Islamic Studies: Concept, Present Scenario and Future". The inaugural session will be held on 24th April at Library auditorium at 10.00 am.

According to Prof. Mohd. Fahim Akhtar, Head, Dept. of Islamic Studies & Director, Seminar, Dr. Packiam T. Samuel, Director, HMI will be the chief guest and Dr. Mohammad Aslam Parvaiz, Vice-Chancellor will preside over the inaugural session. Prof. Abdul Ali, Former Head, Dept. of Islamic Studies, AMU will deliver keynote address. Prof. Iqtidar Mohd. Khan, Former Head, Dept. of Islamic Studies, JMI will be the guest of honour. Eminent scholars and teachers from various Universities are attending the seminar.Those with an interest in Islamic Studies are invited.

راشٹریہ سہارا

24 APR 2019

دوسروں کے مذہب کو نیچا دکھانے کی کوشش، ملک کیلئے خطرہ

اردو یونیورسٹی میں ممتاز تاریخ داں پروفیسر رضوان قیصر کا ہندوستانی اقلیتوں پر لکچر

حیدرآباد (پریس ریلیز) دوسروں کے مذہب اور ان سے مربوط امور کی توہین کی کوشش ہندوستان جیسے جمہوری ملک کیلئے حقیقی خطرہ ہے۔ ہندوستانی مسلمانوں نے مختلف میدانوں میں نمایاں کارنامے انجام دیے ہیں لیکن افسوس اس بات کا ہے کہ ان کا اعتراف نہیں کیا جاتا۔ ممتاز مورخ پروفیسر رضوان قیصر، (شعبہ تاریخ، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی) نے کل مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں ایک خصوصی لکچر بعنوان ''اقلیتیوں کی اصل دھارے میں شمولیت، تاریخی اور عصری تناظر میں'' کے دوران ان خیالات کا اظہار کیا۔ اسلام کے آغاز اور ہندوستان میں مسلمانوں کی آمد کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہندوستانی مسلمانوں کے اجداد کی بہت بڑی اکثریت اُن مقامی افراد پر مشتمل تھی جنہوں نے اسلام قبول کیا تاہم اسلام قبول کرنے کے نتیجے میں انہیں ''غیر'' سمجھنا نہایت غلط ہے۔ عسائیت بھی ہندوستان کے لیے ایک بیرونی مذہب ہے لیکن ہندوستانی عسائیوں کو مسلمانوں جیسی صورتحال کا سامنا کرنا نہیں پڑتا۔ لکچر کا اہتمام اردو یونیورسٹی کے البیرونی مرکز برائے مطالعات سماجی اخراج و اشتمالی پالیسی اور شعبہ سیاسیات نے شعبہ تاریخ (مانو) اور ریسرچ کمیٹی برائے مطالعات اقلیت، انڈین سوشیالوجیکل سوسائٹی، نئی دہلی کے تعاون سے کیا تھا۔ ڈاکٹر افروز عالم ڈائرکٹر انچارج، البیرونی مرکز و صدر شعبہ سیاسیات نے صدارت کی۔ پروفیسر قیصر نے اصطلاح اقلیت کی تعریف، تاریخی اور عصری تناظر میں پیش کی۔ انہوں نے بتایا کہ سماجی، معاشی اور سیاسی میدانوں میں اقتدار میں تناسب کے حوالے سے مختلف فرقوں کو اقلیت کہا جاتا ہے۔ لیکن اگر کوئی فرقہ عددی طور پر کم ہو مگر اقتدار کے تمام مراکز پر اُس کا قبضہ ہو تو اُسے اقلیت نہیں کہا جاسکتا۔ پروفیسر رضوان قیصر نے تاریخی حوالوں سے بتایا کہ 1857 کے بعد سے ہندوستان میں مسلمانوں کے خلاف کس طرح منظم انداز میں تعصب برتا گیا۔ انگریز سامراج نے جس رجحان کا منصوبہ بند انداز میں آغاز کیا تھا، آزادی کے بعد بھی مخصوص سیاسی سرپرستی کے ساتھ اسے جاری رکھا گیا ہے۔ ممتاز تاریخ داں نے ایک تہذیبی نظریہ کے مقابلے میں ہمہ تہذیبی کلچر کی حمایت کی کیوں کہ اس سے ملک کی ترقی میں مدد ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی ہمہ تہذیبیت ہی نے سماجی ہم آہنگی میں اضافہ کیا ہے۔ ڈاکٹر دانش معین، صدر شعبہ تاریخ بھی اس موقع پر موجود تھے۔ ڈاکٹر کے ایم ضیاء الدین، اسسٹنٹ پروفیسر، البیرونی مرکز اس نشست کے کوآرڈینیٹر تھے۔ ریسرچ اسکالرس، طلبہ اور اساتذہ کی بڑی تعداد نے استفادہ کیا۔

RS

رہنمائے دکن

دوسروں کے مذہب کو نیچا دکھانے کی کوشش' ملک کیلئے خطرہ

اردو یونیورسٹی میں پروفیسر رضوان قیصر کا ہندوستانی اقلیتوں پر لکچر

حیدرآباد۔ 23 اپریل (پریس نوٹ) دوسروں کے مذہب اور ان سے مربوط امور کی توہین کی کوشش ہندوستان جیسے جمہوری ملک کے لیے حقیقی خطرہ ہے۔ ہندوستانی مسلمانوں نے مختلف میدانوں میں نمایاں کارنامے انجام دیے ہیں لیکن افسوس اس بات کا ہے کہ ان کا اعتراف نہیں کیا جاتا۔ ممتاز مورخ پروفیسر رضوان قیصر، (شعبہ تاریخ، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی) نے کل مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں ایک خصوصی لکچر بعنوان ''اقلیتوں کی اصل دھارے میں شمولیت، تاریخی اور عصری تناظر میں'' کے دوران ان خیالات کا اظہار کیا۔ اسلام کے آغاز اور ہندوستان میں مسلمانوں کی آمد کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہندوستانی مسلمانوں کے اجداد کی بہت بڑی اکثریت اُن مقامی افراد پر مشتمل تھی جنہوں نے اسلام قبول کیا تاہم اسلام قبول کرنے کے نتیجے میں انہیں ''غیر'' سمجھنا نہایت غلط ہے۔ عسائیت بھی ہندوستان کے لیے ایک بیرونی مذہب ہے لیکن ہندوستانی عیسائیوں کو مسلمانوں جیسی صورتحال کا سامنا کرنا نہیں پڑتا۔ لکچر کا اہتمام اردو یونیورسٹی کے البیرونی مرکز برائے مطالعات سماجی اخراج و اشتمالی پالیسی اور شعبہ سیاسیات نے شعبہ تاریخ (مانو) اور ریسرچ کمیٹی برائے مطالعات اقلیت، انڈین سوشیالوجیکل سوسائٹی، نئی دہلی کے تعاون سے کیا تھا۔ ڈاکٹر افروز عالم ڈائرکٹر انچارج، البیرونی مرکز و صدر شعبہ سیاسیات نے صدارت کی۔ پروفیسر قیصر نے اصطلاح اقلیت کی تعریف، تاریخی اور عصری تناظر میں پیش کی۔ انہوں نے بتایا کہ سماجی، معاشی اور سیاسی میدانوں میں اقتدار میں تناسب کے حوالے سے مختلف فرقوں کو اقلیت کہا جاتا ہے۔ لیکن اگر کوئی فرقہ عددی طور پر کم ہو مگر اقتدار کے تمام مراکز پر اُس کا قبضہ ہو تو اُسے اقلیت نہیں کہا جاسکتا۔ پروفیسر رضوان قیصر نے تاریخی حوالوں سے بتایا کہ 1857 کے بعد سے ہندوستان میں مسلمانوں کے خلاف کس طرح منظم انداز میں تعصب برتا گیا۔ انگریز سامراج نے جس رجحان کا منصوبہ بند انداز میں آغاز کیا تھا، آزادی کے بعد بھی مخصوص سیاسی سرپرستی کے ساتھ اسے جاری رکھا گیا ہے۔ ممتاز تاریخ داں نے ایک تہذیبی نظریہ کے مقابلے میں ہمہ تہذیبی کلچر کی حمایت کی کیوں کہ اس سے ملک کی ترقی میں مدد ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی ہمہ تہذیبیت ہی نے سماجی ہم آہنگی میں اضافہ کیا ہے۔ ڈاکٹر دانش معین، صدر شعبہ تاریخ بھی اس موقع پر موجود تھے۔ ڈاکٹر کے ایم ضیاء الدین، اسسٹنٹ پروفیسر، البیرونی مرکز اس نشست کے کوآرڈینیٹر تھے۔ ریسرچ اسکالرس، طلبہ اور اساتذہ کی بڑی تعداد نے استفادہ کیا۔

RD

Scanned with CamScanner

منصف
24 APR 2019

دوسروں کے مذہب کو نیچا دکھانے کی کوشش، ملک کیلئے خطرہ

اردو یونیورسٹی میں ممتاز تاریخ داں پروفیسر رضوان قیصر کا ہندوستانی اقلیتوں پر لکچر

حیدرآباد۔ 23 اپریل (پریس نوٹ) دوسروں کے مذہب اور اِن سے مربوط امور کی توہین کی کوشش ہندوستان جیسے جمہوری ملک کے لیے حقیقی خطرہ ہے۔ ہندوستانی مسلمانوں نے مختلف میدانوں میں نمایاں کارنامے انجام دیے ہیں لیکن افسوس اس بات کا ہے کہ ان کا اعتراف نہیں کیا جاتا۔ ممتاز مورخ پروفیسر رضوان قیصر، (شعبہ تاریخ، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی) نے کل مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں ایک خصوصی لکچر بعنوان ''اقلیتوں کی اصل دھارے میں شمولیت، تاریخی اور عصری تناظر میں'' کے دوران ان خیالات کا اظہار کیا۔ اسلام کے آغاز اور ہندوستان میں مسلمانوں کی آمد کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہندوستانی مسلمانوں کے اجداد کی بہت بڑی اکثریت اُن مقامی افراد پر مشتمل تھی جنہوں نے اسلام قبول کیا تاہم اسلام قبول کرنے کے نتیجے میں انہیں ''غیر'' سمجھنا نہایت غلط ہے۔ عیسائیت بھی ہندوستان کے لیے ایک بیرونی مذہب ہے لیکن ہندوستانی عیسائیوں کو مسلمانوں جیسی صورتحال کا سامنا کرنا نہیں پڑتا۔ لکچر کا اہتمام اردو یونیورسٹی کے البیرونی مرکز برائے مطالعات سماجی اخراج و اشتمالی پالیسی اور شعبہ سیاسیات نے شعبہ تاریخ (مانو) اور ریسرچ کمیٹی برائے مطالعات اقلیت، انڈین سوشیالوجیکل سوسائٹی، نئی دہلی کے تعاون سے کیا تھا۔ ڈاکٹر افروز عالم ڈائرکٹر انچارج، البیرونی مرکز و صدر شعبہ سیاسیات نے صدارت کی۔ پروفیسر قیصر نے اصطلاح اقلیت کی تعریف تاریخی اور عصری تناظر میں پیش کی۔ انہوں نے بتایا کہ سماجی۔ معاشی اور سیاسی میدانوں میں اقتدار میں تناسب کے حوالے سے مختلف فرقوں کو اقلیت کہا جاتا ہے۔ لیکن اگر کوئی فرقہ عددی طور پر کم ہو مگر اقتدار کے تمام مراکز پر اُس کا قبضہ ہو تو اُسے اقلیت نہیں کہا جاسکتا۔ پروفیسر رضوان قیصر نے تاریخی حوالوں سے بتایا کہ 1857 کے بعد سے ہندوستان میں مسلمانوں کے خلاف کس طرح منظم انداز میں تعصب برتا گیا۔ انگریز سامراج نے جس رجحان کا منصوبہ بند انداز میں آغاز کیا تھا، آزادی کے بعد بھی مخصوص سیاسی سرپرستی کے ساتھ اسے جاری رکھا گیا ہے۔ ممتاز تاریخ داں نے یک تہذیبی نظریہ کے مقابلے میں ہمہ تہذیبی کلچر کی حمایت کی کیوں کہ اس سے ملک کی ترقی میں مدد ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی ہمہ تہذیبیت ہی نے سماجی ہم آہنگی میں اضافہ کیا ہے۔ ڈاکٹر دانش معین، صدر شعبہ تاریخ بھی اس موقع پر موجود تھے۔ ڈاکٹر کے ایم ضیاء الدین، اسسٹنٹ پروفیسر، البیرونی مرکز اس نشست کے کوآرڈینیٹر تھے۔ ریسرچ اسکالرس، طلبہ اور اساتذہ کی بڑی تعداد نے استفادہ کیا۔

٣٦

Scanned with CamScanner

24 APR 2019

رہنمائے دکن

اردو یونیورسٹی‘ شعبہ اسلامیات کے دوروزہ قومی سمینار کا آج افتتاح

حیدرآباد (پریس ریلیز) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں شعبہ اسلامک اسٹڈیز کے تحت ہنری مارٹن انسٹی ٹیوٹ کے اشتراک سے دوروزہ قومی سمینار ”اسلامک اسٹڈیز: تصور، صورت حال اور مستقبل“ کے زیرعنوان 24 اور 25/اپریل کو منعقد کیا جارہا ہے۔ افتتاحی اجلاس 24/اپریل بروز چہارشنبہ کو 10 بجے صبح مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے سید حامد مرکزی لائبریری آڈیٹوریم میں منعقد ہوگا، پروفیسر عبدالعلی (سابق صدر شعبہ اسلامک اسٹڈیز، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی) کلیدی خطبہ پیش کریں گے۔ پروفیسر محمد فہیم اختر (ڈائرکٹر سمینار و صدر شعبہ اسلامک اسٹڈیز، مانو) کے بموجب صدارت ڈاکٹر محمد اسلم پرویز، شیخ الجامعہ کی ہوگی۔ ڈاکٹر پیکم ٹی سموئیل (ڈائرکٹر ہنری مارٹن انسٹی ٹیوٹ، حیدرآباد) بحیثیت مہمان خصوصی شریک ہوں گے۔ پروفیسر اقتدار محمد خان (سابق صدر شعبہ اسلامک اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی) مہمان اعزازی ہوں گے۔ ڈائرکٹر سمینار محمد فہیم اختر خطبہ استقبالیہ پیش کریں گے۔ اس سمینار میں ملک کی مختلف یونیورسٹیز سے اسلامک اسٹڈیز کے ماہرین‘ اساتذہ اور محققین شرکت کررہے ہیں۔ ڈاکٹر محمد عرفان احمد‘ کنوینر سمینار نے اسلامیات سے دلچسپی رکھنے والے اساتذہ، طلبہ اور اہل علم حضرات سے شرکت کی درخواست کی ہے۔ اس سمینار کا اختتامی اجلاس ہنری مارٹن انسٹی ٹیوٹ، حیدرآباد میں 25/اپریل بروز جمعرات 3 بجے شام منعقد ہوگا۔

RD

منصف

اردو یونیورسٹی‘ شعبہ اسلامیات کے دوروزہ قومی سمینار کا آج افتتاح

حیدرآباد۔23/اپریل (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں شعبہ اسلامک اسٹڈیز کے تحت ہنری مارٹن انسٹی ٹیوٹ کے اشتراک سے دوروزہ قومی سمینار ”اسلامک اسٹڈیز: تصور، صورت حال اور مستقبل“ کے زیرعنوان 24 اور 25/ اپریل کو منعقد کیا جارہا ہے۔ افتتاحی اجلاس چہارشنبہ 24/اپریل کو 10 بجے صبح مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے سید حامد مرکزی لائبریری آڈیٹوریم میں منعقد ہوگا، پروفیسر عبدالعلی (سابق صدر شعبہ اسلامک اسٹڈیز، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی) کلیدی خطبہ پیش کریں گے۔ پروفیسر محمد فہیم اختر (ڈائرکٹر سمینار و صدر شعبہ اسلامک اسٹڈیز، مانو) کے بموجب صدارت ڈاکٹر محمد اسلم پرویز، شیخ الجامعہ کریں گے۔ ڈاکٹر پیکم ٹی سموئیل (ڈائرکٹر ہنری مارٹن انسٹی ٹیوٹ، حیدرآباد) بحیثیت مہمان خصوصی شریک ہوں گے۔ پروفیسر اقتدار محمد خان (سابق صدر شعبہ اسلامک اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی) مہمان اعزازی ہوں گے۔ ڈائرکٹر سمینار محمد فہیم اختر خطبہ استقبالیہ پیش کریں گے۔ اس سمینار میں ملک کی مختلف یونیورسٹیز سے اسلامک اسٹڈیز کے ماہرین‘ اساتذہ اور محققین شرکت کررہے ہیں۔ ڈاکٹر محمد عرفان احمد‘ کنوینر سمینار نے اسلامیات سے دلچسپی رکھنے والے اساتذہ، طلبہ اور اہل علم افراد سے شرکت کی درخواست کی ہے۔ اس سمینار کا اختتامی اجلاس ہنری مارٹن انسٹی ٹیوٹ، حیدرآباد میں جمعرات 25/اپریل کو 3 بجے سہ پہر منعقد ہوگا۔

M

The Hans India

Seminar on Islamic Studies today

HANS NEWS SERVICE

Gachibowli: Department of Islamic Studies, Maulana Azad National Urdu University (MANUU) in collaboration with Henry Martyn Institute (HMI), Hyderabad, is organising two-day national seminar 'Islamic Studies: Concept, Present Scenario and Future'. The inaugural session will be held on 24th April at Library auditorium.

According to Prof Mohd Fahim Akhtar, Head, Dept of Islamic Studies & Director, Seminar, Dr Packiam T Samuel, Director, HMI will be the chief guest and Dr Mohammad Aslam Parvaiz, Vice-Chancellor will preside over the inaugural session. Prof Abdul Ali, Former Head, Dept of Islamic Studies, AMU will deliver keynote address. Prof Iqtidar Mohd. Khan, Former Head, Dept. of Islamic Studies, JMI will be the guest of honour. Eminent scholars and teachers from various Universities are attending the seminar. Those with an interest in Islamic Studies have been invited, according to a press release.

Scanned with CamScanner

24 APR 2019

منصف

راجکماری دھنراج گیر کا مانو کے دکنی مرکز کو گراں قدر عطیہ

حیدرآباد۔23/اپریل (پریس نوٹ) حیدرآبادی تہذیب کی نمائندہ شخصیت راجکماری اندرا دیوی دھنراج گیر نے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے ہارون خان شیروانی مرکز برائے مطالعات دکن کو ایک لاکھ روپئے کا گراں قدر عطیہ دیا ہے۔ انہوں نے یونیورسٹی سے درخواست کی کہ اس رقم سے مرکز کی جانب سے دکنی ادب کے فروغ اور مہاراجہ سرکشن پرشاد کے دور میں حیدرآباد آئے مشہور شعراء کی خدمات پر ایک ششماہی رسالہ جاری کیا جائے۔ مجوزہ رسالہ تاریخ دکن کے بشمول دکنی ادب کا احاطہ کرے گا۔ پروفیسر محمد نسیم الدین فریس، ڈائرکٹر مرکز اور پروفیسر شاہد نوخیز، جوائنٹ ڈائرکٹر نے اردو زبان بالخصوص دکنی ادب سے لگاؤ کے اظہار پر اندرا دیوی دھنراج گیر کا شکریہ ادا کیا۔

M

رہنمائے دکن

مانو کے دکنی مرکز کو گراں قدر عطیہ

حیدرآباد۔ 23 اپریل (پریس نوٹ) حیدرآبادی تہذیب کی نمائندہ شخصیت محترمہ راجکماری اندرا دیوی دھنراج گیر نے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے ہارون خان شیروانی مرکز برائے مطالعات دکن کو ایک لاکھ روپئے کا گراں قدر عطیہ دیا ہے۔ انہوں نے یونیورسٹی سے درخواست کی کہ اس رقم سے مرکز کی جانب سے دکنی کے فروغ اور مہاراجہ سرکشن پرشاد کے دور میں حیدرآباد تشریف لائے مشہور شعراء کی خدمات پر ایک ششماہی رسالہ جاری کیا جائے۔ مجوزہ رسالہ تاریخ دکن کے بشمول دکنی ادب کا احاطہ کرے گا۔ پروفیسر محمد نسیم الدین فریس، ڈائرکٹر مرکز اور پروفیسر شاہد نوخیز، جوائنٹ ڈائرکٹر نے اردو زبان بالخصوص دکنی ادب سے محبت کے اس اظہار پر محترمہ اندرا دیوی دھنراج گیر کا شکریہ ادا کیا۔

RD

CS Scanned with CamScanner